سے محفوظ رہنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ سیلاب زدگان کی بحالی اور تعمیرِ نو کے منصوبے بنائے اور ان کو رو بہ عمل لانے میں اعلیٰ ترین ذہنی اور عملی صلاحیتوں سے پورا کام لیا جائے اور آئندہ سیلاب کے خطرہ کو ختم کر دینے کے لیے چین جیسے عظیم دوست ملک کی کامیاب تدابیر سے استفادہ کیا جائے۔ کمیونسٹ انقلاب سے پہلے دریائے ہوانگ ہو کا سیلاب ایک زبردست عذاب سے کم نہ ہوتا تھا مگر اب اس کی شوریدہ سری کا کوئی خطرہ نہیں رہا۔ اگر چین نے ہوانگ ہو اور یانگ سی کیانگ اور امریکہ نے مسی سیپی کو پوری طرح قابو میں کر لیا ہے تو پاکستان کے دریاؤں کو جو ان کے مقابلے میں بہت ہی معمولی دریا ہیں قابو میں کر لینا کوئی ناممکن کام نہیں۔

اس وقت فوری توجہ طلب کام سیلاب زدگان کی بحالی ہے جس میں ہر طرح سے مدد کرنا ہر پاکستانی مسلمان کا قومی، انسانی اور دینی فرض ہے۔ حضور سرورِ کائنات کا ارشاد ہے کہ "جو شخص اپنے بھائی کی حاجت برآری کے لیے دَوڑ دھوپ کرے وہ اس کے دس سال کے اعتکاف سے بہتر ہے"۔ (راوی ابن عباسؓ۔ طبرانی فی الاوسط)

"جو شخص کسی مومن کی دنیاوی تکلیف دُور کر دے گا اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی تکلیف دُور کر دے گا اور جو کسی تنگ دست کی تنگدستی دُور کر دے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں اس کی تنگدستی دُور فرما دے گا۔ اور جو مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت دونوں میں اس کی ستر پوشی کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد پر اس وقت تک رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے"۔ (راوی ابوہریرہؓ۔ ترمذی۔ ابوداؤد)

خدا کے فضل سے ہم سب مسلمان ہیں اور ہم میں سے جو لوگ سیلاب کی تباہ کاری سے محفوظ رہے ہیں ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اپنے مصیبت زدہ اور تکلیف میں مبتلا تنگ دست بھائیوں کا حق اور اپنا فرض ادا کر کے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی خوشنودی حاصل کریں۔

(رزاقی)